FINANCE DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

فنانس ڈیپارٹمنٹ
حکومتِ خیبر پختونخوا

خوشحال خیبر پختونخوا

KHUSHAL KHYBER PAKHTUNKHWA
BUDGET 2026-27

ضمنی بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2025-26

محمد سہیل آفریدی
وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

پشاور 19 جون 2026

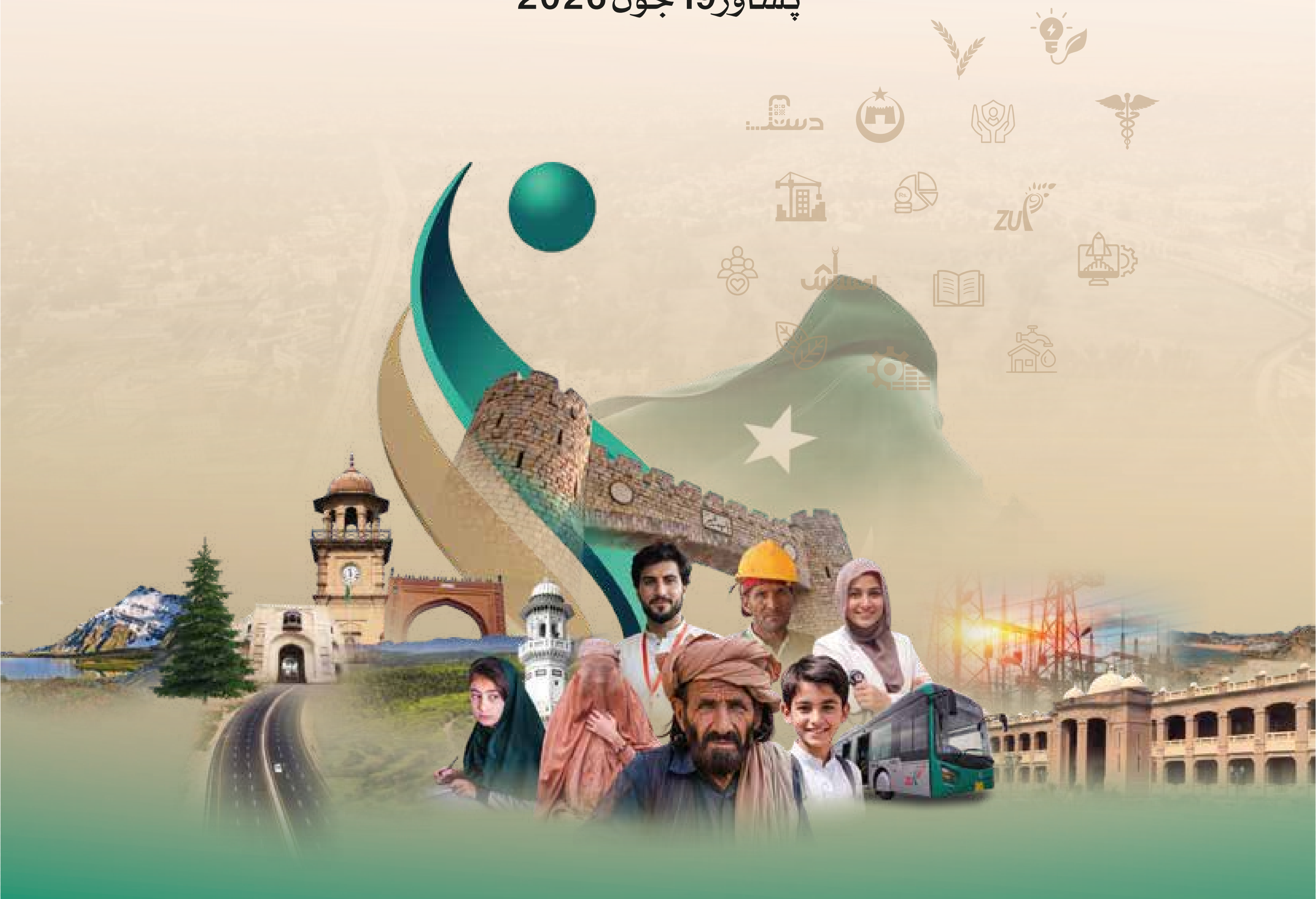

www.finance.gkp.pk financekpgovt 091 9210512

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنابِ سپیکر!

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق اگر رواں مالی سال کے دوران کسی مد میں منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ اخراجات کیے گئے ہوں جو اس سال کے بجٹ میزانیہ میں شامل نہ ہوں، تو صوبائی حکومت کو اختیار ہو گا کہ مجموعی فنڈز سے خرچ کی منظوری دے کر رقم فوری طور پر مہیا کرے۔ تاہم بعد میں اضافی طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

۲- مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں، اب میں مالی سال 2025-26 کا 121 ارب، 74 کروڑ، 36 لاکھ، 8 ہزار، 610 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجاتِ جاریہ:

۳- مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرتے وقت اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 1415 ارب روپے لگایا گیا تھا جس میں 160 ارب روپے ضم شدہ اضلاع کے لئے مختص تھے۔ تاہم نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 1433 ارب روپے ہو گئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ، جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 18 ارب روپے زیادہ ہے۔

۴- رواں مالی سال 2025-26 کے دوران محکمہ جات کے لیے مختلف مدوں میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد اخراجات کرنے پڑے، یا محکمہ جات کے اندر نئ مدوں میں اخراجات کیے گئے، نتیجتاً اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا کل حجم بشمول اکاونٹ-II 50 ارب،49لاکھ، 63ہزار،600 روپے ہو گیا جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات جاریہ کی تفصیل کچھ یوں ہے:-

شمار	محکمہ	روپے
۱	محکمہ انتظامیہ	79 کروڑ،19 لاکھ،34 ہزار روپے
۲	محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات بشمول ادارہ شماریات	4 کروڑ،2لاکھ،50ہزار روپے
۳	محکمہ مال و املاک	32 کروڑ،36لاکھ،96ہزار روپے
۴	محکمہ داخلہ و قبائلی امور	1 ارب، 38 کروڑ،33لاکھ، 88 ہزار روپے
۵	محکمہ جیل خانہ جات و تصفیہ مجرمان	51 کروڑ، 41لاکھ،36ہزار روپے
۶	محکمہ پولیس	7 ارب،53 کروڑ،57لاکھ، 88 ہزار، 790روپے

۷	عدلیہ / ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	6 ارب، 61 کروڑ، 4 لاکھ، 1 2 ہزار روپے
۸	مواصلات و تعمیرات (شاہراہوں و پلوں کی مرمت)	1 ارب، 2 کروڑ، 49 لاکھ، 97 ہزار روپے
۹	محکمہ بلدیات و دیہی ترقی	1 ارب، 29 کروڑ، 99 لاکھ، 8 ہزار روپے
۱۰	محکمہ جنگلات و ماحولیات	41 کروڑ، 29 لاکھ، 44 ہزار روپے
۱۱	محکمہ جنگلی حیات	74 لاکھ، 32 ہزار روپے
۱۲	محکمہ آبپاشی	15 کروڑ، 30 لاکھ، 97 ہزار روپے
۱۳	محکمہ معدنیاتی ترقی	23 کروڑ، 21 لاکھ، 74 ہزار روپے
۱۴	محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ	70 کروڑ، 65 لاکھ، 51 ہزار روپے
۱۵	محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم	4 ارب، 43 کروڑ، 69 لاکھ، 90 ہزار روپے
۱۶	محکمہ کھیل و امورِ نوجوانان	24 کروڑ، 36 لاکھ، 51 ہزار روپے
۱۷	مقامی کونسلوں کے لیے گرانٹ	7 ارب، 50 کروڑ، 11 لاکھ، 94 ہزار روپے

۱۸	محکمہ بین الصوبائی رابطہ	29لاکھ، 87ہزار روپے
۱۹	محکمہ توانائی و برقیات	45کروڑ، 22لاکھ، 93ہزار روپے
۲۰	محکمہ ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ	1ارب، 46 کروڑ، 49لاکھ، 76 ہزار روپے
۲۱	محکمہ ریلیف، بحالی و آبادکاری	7ارب، 35 کروڑ، 29لاکھ، 75 ہزار روپے
۲۲	محکمہ سیاحت	69کروڑ، 49لاکھ، 77ہزار روپے
۲۳	ڈیٹ سروسنگ	3ارب روپے
۲۴	قرضے اور پیشگی ادائیگیاں (Loan and advances)	70کروڑ، 72لاکھ، 41ہزار روپے
۲۵	ضم اضلاع	3ارب روپے
۲۶	غذائی اجناس اور چینی کی بین الصوبائی تجارت (بندوبستی اضلاع)	3کروڑ، 4لاکھ، 84ہزار روپے
۲۷	غذائی اجناس اور چینی کی بین الصوبائی تجارت (ضم / قبائلی اضلاع)	8کروڑ، 4لاکھ، 86ہزار روپے

	میزان اخراجات جاریہ	49ارب، 89 کروڑ، 39لاکھ، 91ہزار 790روپے
	متفرق	ایک ہزار 810روپے
	اکاؤنٹ-II/ فوڈ اکاؤنٹ	11 کروڑ، 9لاکھ، 70ہزار روپے
	کل میزان	50ارب، 49لاکھ، 63ہزار، 600روپے

۵- درجہ بالا ضمنی بجٹ سرکاری ملازمین کیلئے ایڈہاک ریلیف الاونس، تنخواہوں میں سالانہ انکریمینٹ، نئے آسامیوں کی تخلیق، گیس اور بجلی کی بلوں کی ادائیگی، پی او ایل میں اضافہ ، پولیس اور سرکاری ملازمین کیلئے شہداء پیکیج کی ادائیگی، سڑکوں شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کے علاوہ دیگر اداروں کیلئے گرانٹ ان ایڈ، سیلاب سے متاثرہ اضلاع کی بحالی و آبادکاری، صوبے میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی، ملازمین کی جی پی فنڈ پر شرح سود کی ادائیگی، قرضے اور پیشگی ادائیگیاں، غذائی اجناس اور چینی کی بین الصوبائی تجارت کی مد میں جاری کی گئی۔ ضمنی بجٹ 26-2025 کی مکمل گرانٹ وائز تفصیل، ضمنی گوشوارہ / سپلیمنٹری بجٹ سٹیٹمنٹ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے جو اس ایوان میں منظوری کیلئے پیش کی گئی ہے۔

ترقیاتی اخراجات:

جنابِ سپیکر!

٦- اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 2025-26 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول ضم اضلاع، 547 ارب روپے تھا، جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 608 ارب، 52 کروڑ، 54 لاکھ، 79 ہزار روپے ہو گیا۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں نظر ثانی شدہ تخمینہ کے مطابق 61 ارب، 52 کروڑ، 54 لاکھ، 79 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ تاہم مجموعی طور پر 71 ارب 73 کروڑ 86 لاکھ 45 ہزار 10 روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ (بشمول 8 ارب، 24 کروڑ، 66 لاکھ 73 ہزار روپے کا تکنیکی ضمنی بجٹ) پیش کیا جاتا ہے- واضح رہے کہ صوبائی حکومت نے امسال ریکارڈ ترقیاتی بجٹ پیش کیا۔ انفرادی سکیموں کی تفصیلات میں جائے بغیر، چند اہم منصوبہ جات / پروگرام جن کیلئے اضافی فنڈز بطور ضمنی ترقیاتی گرانٹ جاری کئے گئے، درجہ ذیل ہیں:-

ا) محکمہ پولیس / سی ٹی ڈی کو دہشتگردی کے فتنے سے نمٹنے کیلئے جدید اسلحہ، آلات اور بُلٹ پروف گاڑیوں / بکتر بند گاڑیوں کی خریداری کے لئے 7.1 ارب روپے سے زائد کی ضمنی ترقیاتی گرانٹ جاری کی گئی۔

۲) اربن ڈویلپمنٹ سیکٹر اور ملٹی سیکٹورل ڈویلپمنٹ کے اہم منصوبہ جات جیسے پشاور ریوائٹلائزیشن پلان، ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پلان، اضلاع میں ہائی ٹرانسمیشن / لو ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب جیسے اہم منصوبوں کے لئے کل 40.432 ارب روپے کی ضمنی گرانٹ جاری کی گئی۔

۳) محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم اور محکمہ اعلی تعلیم کے اہم منصوبہ جات کیلئے 1.950 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۴) محکمہ صحت میں مختلف اسکیموں کی بروقت تکمیل اور پراجیکٹ ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر اہم منصوبہ جات جیسے گجو خان میڈیکل کالج صوابی، رورل ہیلتھ سینٹرز (RHCs) کی بحالی، بیسک ہیلتھ یونٹس کو مزید فعال بنانے جیسے منصوبوں کیلئے 4.461 ارب روپے جاری کئے گئے۔

۵) محکمہ آبپاشی اور محکمہ توانائی و برقیات کی اہم سکیموں کے لئے 2.975 ارب روپے جاری کئے گئے۔

۶) محکمہ مواصلات و تعمیرات کی اہم سکیموں جیسے، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر اور اُن کی بحالی کیلئے 3.644 ارب روپے کی ضمنی گرانٹ جاری کی گئی۔

۷) میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی بنا پر میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی تفصیل ایوان میں منظوری کیلئے پیش کی جاتی ہے۔

۱	اخراجات جاریہ	49ارب 89، کروڑ، 39لاکھ 93، ہزار 600روپے
۲	اکاونٹ-II	11 کروڑ، 9لاکھ، 70ہزار روپے
۳	ترقیاتی اخراجات	71ارب، 73 کروڑ، 86لاکھ، 45ہزار، 10روپے
	کل میزان	121ارب، 74 کروڑ، 36لاکھ، 8ہزار، 610روپے

۷۔ آخر میں، میں تمام اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے ضمنی بجٹ تقریر کو بھی صبر و تحمل سے سنا۔

شکریہ

For more information & feedback:

FINANCE DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

فنانس ڈیپارٹمنٹ
حکومتِ خیبرپختونخوا

www.finance.gkp.pk

financekpgovt

091 9210512

financekpgovt